اسم مَنُقوص

(Manqus noun)

مَنُقوصٌ نَقَصَ فعل (کم ہونا، گھٹنا) *Manqusun* مَنقُوصٌ is from نَقَصَ.verb= decrease/become less.

اسم منقوص اُس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخر میں یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو۔

The *Manqusun* مَنقُوصٌ : It is a noun ending in an original *ya* and the letter prior to ya has a kasrah.

الدَّاعِي (دعوت دینے والا)	المحَامِي (وکیل)	القَاضِي (جج)
the culprit.	the advocate	the judge

- اسم منقوص کے اسماء پر رفع اور جرّ کی حالت میں علامات اعراب پوشیدہ ہوتا ہے۔ یعنی مقدرہ ہوتی ہیں، مگر سیاق وسباق سے اعراب پہچانا جاتا ہے۔

The signs of E3raab of Ism Manqoos in nominative (Rafa') and genitive (Jer) cases is hidden, i.e., Muqaddarah. But it can be known from the context.

- لیکن اسم منقوص کی نصب کی علامت ظاہری ہوتی ہے یعنی یاء پر فتح ظاہر ہوتا ہے۔ نصب میں اعراب لفظی ہوتا ہے۔

However, the sign of Nasab of Ism Manqoos is apparent. The Fatha is visible on Ya. So in Nasab the Earaab is Lafzi.

- اگر اسم منقوص منوّن (تنوین) مرفوع یا مجرور ہو تو اس کی یاء حذف ہو جائے گی۔ لیکن یہ یاء حالت نصب میں لوٹ آئے گی۔

If Ism Manqoos Munawwan (with Tanween) is Marfua' or Majroor then its Ya gets dropped but comes back in Nasab case.

- اسم منقوص مثنّٰی میں یاء ظاہر ہو جاتی ہے۔ Ya Ism Manqoos is apparent in Musanna (dual).

© copy rights reserved

اسم منقوص کے قواعد یاء کے ساتھ

Rules of Ism Manqoos with Ya

- اسم منقوص کی یاء تین حالتوں میں باقی رہتی ہے۔ Ya of Ism Manqoos is retained in three cases:
- اگر اسم منقوص پر" ال" داخل ہو۔ (اَلْقَاضِي ، اَلْوَادِي) When AL enters on Ism Manqoos
- اگر وہ مضاف بن رہا ہو۔ ("قَاضِي مَكَّةُ" مکہ کا قاضی) If it occurs as a Mudaaf. (The Qaadi (judge) of Makkah)
- اگر وہ منصوب ہو۔(رَأَيتُ قَاضِيًا " میں نے قاضی کو دیکھا) If it is Mansub. (I saw Qadi.)

نوٹ: اسم منقوص کے تثنیہ کے صیغوں میں بھی یاء ظاہر ہوتی ہے۔ Note: In dual forms of Ism Manqoos, too, Ya becomes apparent

غَازٍ سے غَازِيَانِ هَادٍ سے هَادِيَانِ

اسم منقوص نکرۃ کے قواعد

Rules of Manqus noun with tanween

هَذَا قَاضٍ (یہ ایک جج ہے) This is a judge. (خبر مرفوع Nominative)

هَذَا بَيتُ قَاضٍ (یہ ایک جج کا گھر ہے) (مضاف الیہ مجرور Genitive) This is the house of a judge.

سَأَلتُ قَاضِيًا (میں نے ایک جج سے دریافت کیا) (مفعول بہ منصوب accusative) I asked a judge.

اوپر کی مثالوں میں اسم استعمال ہوا ہے" قَاضٍ جس کی رفع اور جرّ کی اعرابی حالت ایک جیسی ہے۔

اصل اسم ہے" قَاضِيٌ " مگر" قَاضٍ "کیسے بنا؟

In the above sentences the nominative and the genitive case of the word "قَاضٍ" appears to be the same. The first one actually is قَاضِيٌ .

 © copy rights reserved

ق ض ي (فَاعِلٌ) کے وزن پر اسم فاعل "قَاضِيٌ "(فیصلہ کرنے والا) Root → ق ض ي on the pattern of → فَاعِلٌ → قَاضِيٌ

قَاضِيٌ → قَاضِيُنْ → قَاضِيْنْ → قَاضِنْ → قَاضٍ

- قَاضِيٌ کو کھول کر لکھیں تو ضمّة کی تنوین کا ایک ضمّة یاء پر اور دوسرا ضمّة جو نون تنوین ہے نون کی شکل میں لکھیں گے۔
- یاء حرف علت ہے ضمّة کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اس لیے یاء سے ضمّة کو گرادیا۔
- حرف علت ساکن یاء اور صحیح حرف ساکن نون اکھٹے ہو گئے التقاء ساکنین کی وجہ سے حرف علت یاء کو حذف کر دیا۔
- نون جو اصل میں تنوین کا دوسرا ضمّة ہے لیکن نون سے ما قبل حرف "ض" پر کسرة ہے اسلیے نون کے عوض "ض" پر کسرة دے دیا گیا۔
- لیکن قَاضِيٌ جب منصوب حالت میں ہوتا ہے تو اوپر دیا گیا عمل نہیں کیا جاتا اور یاء کو بھی حذف نہیں کیا جاتا۔ صرف یاء پر فتح کی تنوین آجاتی ہے اور آخر میں الف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے "قَاضِيًا

Open the *tanween* → قَاضِيٌ. *Damma* being heavy on *Ya*, is dropped.
قَاضِيْنْ → two *sakin* letters *Ya* and *Noon* together → *Iltaqa-e- sakinain* →
Ya being *herf illat*, is dropped. The letter before *Noon* (ض) has a kasrah. So Noon is replaced by another *kasrah* on ض → قَاضٍ.
قَاضِيٌ when changed into accusative case, the above changes are not made. *Ya* is not dropped. It has *fatha tanween* and an *Alif* is added at the end → قَاضِيًا .